



عکاظ، مجدہ اور ذوالمجاز زمانہ جا لیت کہ بازار تھے، اس لیے (اسلام کے بعد) زمانہ حج میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہاں کاروبار کو برا سمجھا تو آیت نازل ہوئی کہ ” لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ “ (سورہ بقرہ: 198) ترجمہ: تم پر اپنے رب کا فضل (رزق، ذرائع معاش) تلاش کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ عکاظ، مجدہ اور ذوالمجاز زمانہ جا لیت کہ بازار تھے، اس لیے (اسلام کے بعد) زمانہ حج میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہاں کاروبار کو برا سمجھا تو آیت نازل ہوئی کہ ” لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ “ (البقرہ: 198) ترجمہ: تم پر اپنے رب کا فضل (روزی روٹی) تلاش کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔
[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

اسلام سے قبل یہ جگہیں مشرکین کے بازار ہوا کرتی تھیں جن میں وہ ایام حج کے دوران خرید و فروخت کیا کرتے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں یہ نہ ہو کہ ایام حج میں ان بازاروں میں خرید و فروخت کی وجہ سے وہ گناہ گار ہو جائیں اس پر اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت کہہ لی کہ آیت نازل فرمائی کہ زمانہ حج میں تجارت حج کو فاسد نہیں کرتی جب کہ مناسک حج کو شرعی طریقہ سے ادا کر دیا جائے اگرچہ ایام حج میں تجارت کرنا جائز ہے تاہم اولیٰ اور زیادہ بہتر یہی ہے کہ مکمل طور پر مناسک حج کی ادائیگی کے لیے فارغ رہا جائے یہ زیادہ افضل ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2755>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

